سبق نمبر 34

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق کو پڑھنے سے پہلے دعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

باری باری اس میں سے متن بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں) جو آپ نے بائبل کی دی ہوئی مہارت میں سے شخصی طور پر خدا کے ساتھ وقت سے سیکھا ہے (لوقا 45-14-1 :11)۔

بیان کرنے والے کو نہیں۔ اس کو سنجیدگی سے لیں اور قبول کریں۔ جو کچھ وہ بولتا ہے اس پر بحث نہ کریں۔

[redacted]

A- غور وخوض

پڑھیں یوحنا 1:9-13 ''حقیقی نور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے دنیا میں آنے کو تھا۔ وہ دنیا میں تھا اور دنیا اس کے وسیلہ سے پیدا ہوئی اور دنیا نے اسے نہ پہچانا۔ وہ اپنے گھر آیا اور اس کے اپنوں نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن جتنوں نے اسے قبول کیا اس نے انہیں خدا کے فرزند ہونے کا حق بخشا یعنی جو اس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے''۔

مندرجہ ذیل یوحنا کی ہوئی آیات کو سفید یا سیاہ ورق پر اس طرح لکھیں:

نجات بوسیلہ ایمان: یوحنا 1:12
لیکن جتنوں نے اسے قبول کیا اس نے انہیں خدا کے فرزند ہونے کا حق بخشا یعنی جو اس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ یوحنا 1:12

اپنے کارڈ کی پشت پر بائبل کے حوالہ کو لکھیں۔

1- نجات حاصل کرنے کے لئے نہیں۔

یسوع مسیح "حقیقی نور جو دنیا کو روشن کرتا ہے"۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ ہر کسی کو نجات دیتا ہے۔ یوحنا 1:9 اور 1-تمتھیس 2:4,4:10؛ ططس 2:11 اور 2-پطرس 3:9 حاصل کرنے نجات کی تعلیم نہیں دیتے۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ یسوع مسیح انجیل سننے والے ہر شخص کو روشن کرتا ہے۔ وہ نجات کا پیغام سننے والے سب لوگوں کو ایک حد تک روحانی باتوں کی سمجھ دیتا ہے۔ چنانچہ، انجیل سننے والوں کی اکثریت انجیل کا مناسب جواب نہیں دیتی۔ سیاق و سباق واضح طور پر تعلیم دیتا ہے کہ دنیا نے یسوع مسیح کو نہ پہچانا (اس اقرار نہ کیا) اور نہ اس کو خوش آمدید کہا (اس کو قبول نہ کیا) (یوحنا 11-1:10)۔

اس کے نور اور روشنی حاصل کرنے والوں میں سے بہت سارے آج بھی تاریکی کو ترجیح دیتے ہیں۔ وہ نور کو دیکھتے تو ہیں مگر اس کے پاس نہیں آتے (یوحنا 3:19-21)۔ جن لوگوں نے ایک بار روشنی پائی اور بعد میں دُور ہو گئے ان کو کسی انسانی ذریعے سے واپس توبہ میں نہیں لایا جا سکتا (عبرانیوں 6:4-8؛ مرقس 10:22)۔

2- ضرور ہے کہ نجات قبول کی ہو یعنی ایمان لایا ہو۔

قبول کرنے کا مطلب ہے ہوشیاری سے پکڑ لینا۔

تاریکی نے نور یعنی مسیح کو قبول نہ کیا (نہ سمجھا) (یوحنا 1:5)۔ دنیا نے یسوع کو نہ پہچانا (اقرار نہ کیا) (یوحنا 1:10)۔ اس کے اپنوں یعنی اسرائیل نے یسوع مسیح کو خوش آمدید نہ کہا (قبول نہ کیا) (یوحنا 1:11)۔ تاہم، جنھوں نے یسوع مسیح کو خوش آمدید کہا (قبول کیا) سے مراد ہے کہ جتنے لوگ یسوع مسیح پر ایمان لائے یسوع مسیح نے ان کو خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا (یوحنا 1:12)۔ نجات یسوع مسیح کی پابند ہے (یوحنا 14:6؛ اعمال 4:12؛ 1-یوحنا 5:11) اور نجات پانے کے لئے ضرور ہے کہ انسان یسوع مسیح کے نجات دہندہ ہونے کا اقرار کرے۔ اپنے دل اور اپنی زندگی میں اس کو خوش آمدید کہے اور ہوشیاری سے یسوع مسیح کو اور نجات کو تھام لے جو اس (یسوع) نے اپنے مرنے اور جی اٹھنے سے خریدی ہے۔

جنھوں نے اُسے قبول کیا۔

یوحنا 1:12 لغوی طور پر کہتا ہے کہ "جنھوں نے اسے قبول کیا اس نے انہیں خدا کے فرزند ہونے کا حق بخشا"۔ اس وقت یہودیوں نے بطور ایک قوم نجات دہندہ کو رد کیا تو اس کے ساتھ ہی یہودیوں اور غیر قوموں میں سے لوگوں نے انفرادی طور پر اس کو قبول کیا۔ لفظ "جنھوں نے" وہی معنی رکھتا ہے جو یوحنا 3:16 میں "جو کوئی" رکھتا ہے۔ یہ کوئی بات نہیں کہ وہ شخص یہودی ہے یا غیر قوم۔ اب سے لوگ شریعت یا جسمانی اولاد کی حیثیت کے بغیر ہی نجات کی عظیم روحانی نعمت حاصل کرتے ہیں۔

3- نجات انسان کو خدا کا فرزند بنا دیتی ہے۔

لفظ "حق" کے معنی۔

یونانی لفظ کا ترجمہ "حق" یا "اعزاز" کیا جا سکتا ہے۔ یہودی اکثر اپنے موروثی حقوق پر فخر کرتے تھے اور اپنے آپ کو "ابرہام کی نسل" کہتے تھے (یوحنا 8:33)۔ یہودیوں اور نیکدیمس کا ماننا تھا کہ انسان خدا کے سامنے اپنا روحانی مقام جسمانی یا حیاتیاتی وجوہات سے حاصل کرتا ہے۔ چنانچہ کوئی بھی شخص پیدائشی یا فطری نسل ہونے سے خدا کا فرزند نہیں بنتا (رومیوں 9:6-9)۔ کوئی بھی شخص پیدائشی "مسیحی" نہیں ہوتا۔ خدا کے فرزند بننے کا حق صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے (مثلاً یسوع مسیح کو خوش آمدید کہنے اور ہوشیاری سے اس کی بادشاہی کو تھام لینے سے) سے ملتا ہے۔

خدا کا فرزند۔

ایک ایماندار روحانی طور پر خدا کا فرزند، لے پالک ہونے سے بنتا ہے (افسیوں 1:5؛ رومیوں 8:15) اور روحانی طور پر خدا کا فرزند نئی پیدائش سے بنتا ہے (یوحنا 1:13؛ رومیوں 8:16)۔ پولس اور یوحنا رسول دونوں کی نظر میں نجات کسی مذہب میں جسمانی طور پر پیدا ہونے اور مذہبی ہونے سے نہیں بلکہ روحانی طور پر نئے مخلوق بننے یا نئے سرے سے پیدا ہونے سے، خدا روح القدس، ایماندار کو نئی زندگی دیتا ہے اور ان کو خدا کی شبیہ پر تبدیل کرتا ہے۔

ایک شخص خدا کا فرزند کون سا نظریہ یا جسمانی نسل سے نہیں بنتا۔ وہ خدا کا فرزند صرف خدا کے حاکمانہ وعدہ سے بنتا ہے (رومیوں 9:6-9)۔

ایک شخص خدا کا فرزند جسم کی خواہش مثلاً عقلی چناؤ، فیصلہ یا نظریہ یا کسی سے ہونے انسان کی آزاد مرضی سے نہیں بنتا (رومیوں 8:7-8)۔ وہ خدا کا فرزند صرف خدا کی حاکمانہ مہربانی سے بنتا ہے (رومیوں 9:14-18)۔ وہ اپنے مذہبی کاموں یا نیک اعمال سے بھی خدا کا فرزند نہیں بنتا۔ وہ صرف خدا کے حاکمانہ چناؤ سے خدا کا فرزند بنتا ہے (رومیوں 9:10-13)۔

ایک شخص خدا کا فرزند انسان کی خواہش مثلاً جسمانی، جنسی یا فرائض نسل کے دباؤ سے نہیں بنتا۔ وہ خدا کا فرزند صرف خدا کی حاکمانہ روحانی تخلیق نو سے بنتا ہے (یوحنا 3:3-8؛ 1:13)۔

خدا کے فرزند بنیں۔

ایک شخص خدا کا فرزند بننے کا آغاز اسی لمحہ سے کر دیتا ہے جب وہ ایمان لاتا ہے۔ جس لمحہ سے خدا کی زندگی اس کی روح میں (یعنی اس کے بدن اور روح) داخل ہوتی ہے وہ خدا کا فرزند بن جاتا ہے اور خدا کی بادشاہی میں داخل ہو جاتا ہے۔ یوحنا 1:12 کہتی ہے کہ جب ایماندار کو خدا کا فرزند بننے کا حق مل جاتا ہے تو وہ نظریہ میں خدا کا فرزند بننے کی طرف اشارہ کر رہا ہے بلکہ خدا کے فرزند کے پورے حق کی طرف کرتا ہے۔ یعنی پوری طرح پاک ہو چکی روح اور پوری طرح تبدیل ہو چکے بدن کے ساتھ۔

نجات نظریہ نہیں بلکہ لائن ہے۔ نجات مسیحی زندگی کی ابتدا پر ایک واقعہ نہیں بلکہ مسیح کی دوسری آمد تک ایک جاری عمل ہے۔ نجات اس وقت شروع ہوتی ہے جب ایک شخص ایمان لے آتا ہے۔ لیکن نجات کی تکمیل صرف جسم کے جی اٹھنے پر ہے۔ یعنی خدا کے فرزند بننا تب شروع ہوتا ہے جب ایک شخص یسوع مسیح کو اپنے دل اور اپنی زندگی میں قبول کرتا ہے۔ تب سے وہ خدا کا فرزند ہے اور پوری طرح خدا کا فرزند بننے کا الٰہی حق رکھتا ہے۔ اسکی سمجھ مسیح کی دوسری آمد پر آتی ہے جب اس کی روح کامل طور پر پاک ہوتی ہے (1-یوحنا 3:1-3) اور اس کا بدن کامل طور پر تبدیل ہے (فلپیوں 3:21)۔ ایماندار اپنی پوری زمینی زندگی میں پاک ہے اور زیادہ سے زیادہ بنتا جاری رکھتا ہے جو وہ پہلے سے اصول میں ہے۔

خلاصہ۔ خدا کے فرزند میں تبدیلی خدا کا (نقطہ آغاز پر) فوری عمل بھی اور ایک درجہ بدرجہ عمل (جاری رہنے والی سطر) ہے۔ ہم ایماندار خدا کے فرزند اسی لمحہ بن جاتے ہیں جب خدا (روح القدس) کی طرف سے زندگی ہماری روحوں میں داخل ہوتی ہے۔

چنانچہ، یہ تبدیلی مستقبل میں صرف اس وقت پوری ہوئی جب ہم مسیح کو روبرو دیکھیں گے۔ اس لئے یوحنا رسول "خدا کے فرزند ہونے" کی بجائے "خدا کے فرزند بننے" کے الفاظ استعمال کرتا ہے۔

B- یاددہانی اور نظر ثانی

1. **لکھیں:** بائبل کی آیت کو خالی کارڈ پر یا اپنی چھوٹی نوٹ بک میں لکھیں۔
2. **یاد کریں:** بائبل کی آیت کو ٹھیک ٹھیک یاد کریں۔ گواہی دینا: یوحنا 1:2۔

3. نظرثانی: دو، دو ہو جائیں اور ایک دوسرے کی پچھلی یا اپنی بنوائی بائبل کی آیات چیک کریں۔

[redacted]

بائبل سٹڈی کا پانچ اقدامی طریقہ استعمال کریں اور مل کر 1-پطرس 5:1-7 کا مطالعہ کریں۔
اس بائبل سٹڈی کا مقصد اسکو گہرے طور پر سمجھنا ہے جو نیا عہدنامہ کلیسیائی قیادت کے بارے سکھاتا ہے۔

تعارف۔

کیونکہ بائبل کے کچھ ترجمے کی لیڈروں کیلئے یونانی الفاظ کا درست ترجمہ نہیں کرتے، اصلی یونانی الفاظ کو اس معاملہ میں انگریزی کے انہی الفاظ کے ساتھ ایک تسلسل سے ترجمہ کیا گیا ہے۔

یونانی الفاظ "Presbuter (واحد) اور "Presbuteroi (جمع) "ہیں اور تسلسل سے ان کا ترجمہ انگریزی الفاظ "ایلڈر/ایک بزرگ" کے ساتھ کیا گیا ہے۔ جماعت کی قیادت کے اختیار کے معنی دیتے ہیں۔ ان کا ترجمہ الفاظ "preist ایک کاہن" "preists زیادہ کاہن" یا "Pastor ایک پاسبان" "Pastors زیادہ پاسبان) سے نہیں کیا گیا جو جدید روایتی جماعتوں میں طاقتور رہبر کے معنی دیتے ہیں۔

یونانی الفاظ "episkopo (واحد) "اور "episkopos "جمع کا ترجمہ مسلسل انگریزی الفاظ "overseer "اور "overseers" سے کیا گیا ہے جو بزرگوں (ایلڈرز) کی ذمہ داری کے معنی دیتے ہیں۔ ان کا ترجمہ "بشپ" نہیں کیا گیا جو جدید بشپی نظام والی کلیسیاؤں میں طاقتور رہبر کے معنی دیتے ہیں۔

یونانی الفاظ "poimen" (واحد) اور "poimens" (جمع) کا ترجمہ تسلسل کے ساتھ انگریزی الفاظ "shepherd چرواہا" اور "Shepherds چرواہے" کیا گیا ہے جو بزرگوں کی ایک اور ذمہ داری اور کام کے معنی دیتے ہیں۔ ان کا ترجمہ الفاظ "pastor گلہ بان" اور "pastors" نہیں کیا گیا جو جدید روایتی جماعتوں میں طاقتور رہبر کے معنی دیتے ہیں۔

یونانی لفظ "episkopeo" (1-پطرس 5:2) کا ترجمہ انگریزی الفاظ "to overseer گلہ بان، چوپان" یا "to be an overseer گلہ بانی کرو" کیا گیا ہے۔

اور یونانی لفظ "poimaino "چرہبان" (اعمال 1:20:28-1-پطرس 5:2) کا ترجمہ انگریزی الفاظ "Shepherd گلہ بان" یا "To be a Shepherd" چرہبانی کرو" کیا گیا ہے۔

ایک عہدہ مقرر یا پیروکی بنوائی خدمت ہے۔ اس کے ساتھ منسلک ذمہ داریاں (کام) ہوتی ہیں اور ذمہ داریوں کے وارثے میں اختیار سونپا جاتا ہے۔

بائبل کے مطابق جماعت میں قیادت کا عہدہ بزرگوں کا عہدہ ہوتا ہے (اعمال 17:20؛ 23:14؛ 1- تمتھیس 17:5؛ ططس 5:1؛ یعقوب 14:5؛ 1-پطرس 1:5)۔

خدمت کے عہدے مندرجہ ذیل ہیں: مشنریز، منادومبشر، گلہ بان اور استاد (افسیوں 11:5-12)، Deacons نگران (اعمال 1:6-7)، گروپ لیڈر، یوتھ لیڈر وغیرہ۔ خدمت کے عہدے، ذمہ داریوں کے ساتھ بزرگوں کے مقرر کردہ اور بزرگوں کے آگے جواب دہ ہوتے ہیں۔ تاہم بائبل میں بھی "قیادت" ایک خدمت ہے اور ہرگز ایک طاقتور عہدہ نہیں (متی 25:20-28؛ 1-پطرس 2:5-3)۔

کیونکہ ایک جماعت کو ہر طرف ایک راہنما (ایلڈر، پاسٹر، کاہن) کی قیادت میں نہیں رہنا چاہئے۔ کئی کمیونٹی رفاقتیں (کمیونٹیز) ایک جماعت میں راہنماؤں کے ایک بورڈ کی نگرانی میں بنی چاہئے۔ عملی طور پر اور حالات کے مطابق ایک جماعت کو تین سے آٹھ کمیونٹی رفاقتوں (کمیونٹیز) پر مشتمل ہونا چاہئے اور ایلڈرز کے بورڈ کو کم از کم تین افراد پر مشتمل ہونا چاہئے۔ کم از کم تین ایلڈرز کی ایک جماعت (یا ٹیم) کو چاہئے کہ مختلف کمیونٹی رفاقتوں (کمیونٹیز) کے ساتھ ایک نئی جماعت بنائیں۔ چنانچہ یہ جماعت چھوٹی اور انتظام کے قابل رہے گی اور اس کی قیادت بائبل کے موافق ہوگی۔

قدم 1: پڑھیں۔ خدا کا کلام

پڑھیں۔ آیئے ہم مل کر 1-پطرس 1:5-7 کو پڑھیں۔

آیئے ہم باری باری ایک ایک آیت پڑھ کر عبارت کو مکمل کریں۔

قدم 2: دریافت مشاہدات۔

غور کریں۔ اس عبارت میں کونسی سچائی آپ کے لئے اہم ہے؟ یا اس عبارت میں کونسی سچائی آپ کے دل و دماغ کو چھوتی ہے؟

قلم بند کریں۔ ایک یا دو سچائیاں دریافت کریں جو آپ سمجھ چکے ہیں۔ ان کے بارے سوچیں اور اپنی نوٹ بک میں تحریر کریں۔

بیان کریں۔ (جب گروپ کے ارکان دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکیں تو باری باری بیان کریں) آیئے ہم سب نے جو کچھ دریافت کیا ہے باری باری ایک دوسرے سے بیان کریں۔

لوگوں نے جو کچھ دریافت کیا ہے اس کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں یاد رکھیں کہ چھوٹی جماعت میں ارکان مختلف چیزیں بیان کریں گے ضروری نہیں کہ یہی کریں۔

5:2-3

دریافت نمبر 1۔ <u>ایلڈرز کے لئے استعمال کئے گئے تین الفاظ۔</u>

ہر ایلڈر کی دو ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔

بائبل کے تین الفاظ ایلڈرز کی طرف اشارہ کرتے ہیں: ایلڈرز (یونانی Presbuterai) (اعمال 20:17؛ 1-تیمتھیس 5:17؛ 1پطرس 5:1) ۔گلہ بان یا نگہبان (یونانی، poimaino) (مخمل) (اعمال 20:28؛ 1-پطرس 5:2) اور نگران (یونانی episkopeo گلہ بانی کرو (مخمل) (اعمال 1:20:28-1-پطرس 5:2)۔

ایلڈرز/بزرگوں کی جماعت۔

نئے عہدنامہ کی کلیسیا میں تلامذہ کی پیر شاہی (حکومت) نہیں تھی۔

نئے عہدنامہ کی ہر جماعت کسی ایک لیڈر (پاسٹر یا کاہن) کی قیادت میں نہیں بلکہ آدمیوں کی ایک جماعت کی قیادت میں چلتی تھی جس کو "بزرگوں مجلس" یا "انجمن بزرگاں" کہا جاتا تھا (یونانی Presbuterion) (1-پطرس 4:14) ان کی ذمہ داریاں اس طرح وضع کی گئی ہیں گلہ بان، نگہبان، نگران (اعمال 20:28؛ 1-پطرس 5:2)۔ قیادت کسی ایک شخص کی ترجیح نہیں بلکہ آدمیوں کی پوری جماعت کا فرض ہے جو ایلڈرز (بزرگ، بزرگوں کی جماعت یا بزرگوں کی کونسل کہلاتے ہیں۔

ایلڈر کی عمر

اگرچہ لفظ "ایلڈر/بزرگ" (یونانی Presbuterios) قدیم یونانی زبان میں ایک عمر رسیدہ اور تجربہ کار شخص کو پیش کرتا تھا: پرانے اور نئے دونوں عہدناموں میں یہ لفظ عمر رسیدہ شخص کو ہی ظاہر کرنے تک محدود نہیں ہوسکتا۔ پرانے عہدنامہ میں لفظ بزرگ (خروج 18:13-26؛ گنتی 11:16-17؛ استثنا 1:9-10)۔ خدا کے لوگوں (اسرائیل) میں خدمت کے عہدے کو سب تلامذہ کے سردار کے طور پر پیش کرتا ہے۔ لفظ بزرگ نئے عہدنامہ میں (اعمال 11:30؛ 1:14:17,28- 1-تیمتھیس 5:17؛ ططس 1:5-6؛ 1-پطرس 5:1-4)۔ نئے عہدنامہ کے لوگوں (کلیسیا) میں خدمت کے عہدے کے طور پر سارے تلامذہ کا سردار پیش کرتا ہے۔ خاص طور پر عمر کہیں بھی لازمی نہیں۔ پرانے اور نئے دونوں عہدناموں میں ان بزرگوں کی خاص اہلیت اور ذمہ داریاں ہوتی تھیں اور انہیں لوگوں کی خدمت کرنا ہوتی تھی۔ آج اگر ایک نوجوان بائبل کی شرائط پر پورا اترتا ہے تو اس لحاظ سے (کلیسیا کا خادم عہدیدار) بزرگ (ایلڈر) بن سکتا ہے (اعمال 1:14:21-23- 1-تیمتھیس 3:6-12)۔ پس، لفظ ایلڈر/بزرگ (لازمی عمر رسیدہ شخص) کو ہی پیش نہیں کرتا بلکہ اس آدمی کو پیش کرتا ہے جو جماعت میں قیادت کے درجہ پر کھڑا ہونے کے لئے روحانی طور پر بالغ ہو۔

5:1

دریافت نمبر 2۔ پطرس رسول اپنے آپ کو بزرگ (ایلڈر) کہتا تھا۔

رسول بطور بزرگ (ایلڈر) کام کرتے تھے۔

مسیح کے رسول خاتگیہ کلیسیا میں نجیب ذمہ داری کے نجیب لوگوں کی جماعت تھی۔ انہوں نے یہودیوں، سامریوں اور غیر قوموں کے اندر پہلی کلیسیائیں قائم کیں۔

پنتکست کی پہلی کلیسیا میں بھی رسول بطور ایلڈر کام کرتے تھے (اعمال 6:2-6)۔ بعد میں انہوں نے نئی جماعتوں کے پہلے ایلڈر مقرر کئے۔

اگرچہ پطرس ایک رسول تھا، وہ جہاں بھی کسی کلیسیا میں جاتا وہاں ایک ایلڈر کی حیثیت سے کام کرتا تھا۔ وہ اپنے آپ کو بھی اسی تعلیم کے تابع رکھتا تھا جو وہ کلیسیاؤں کو ایلڈروں کے متعلق دیتا تھا۔ وہ کسی جماعت یا دوسرے ایلڈروں پر حکمرانی نہیں جتاتا تھا۔

قدم 3:	سوال	اطلاقات

غور کریں: اس عبارت میں کسی چیز کے متعلق کونسا سوال آپ اس گروپ سے پوچھنا چاہیں گے؟

آیئے ہم 1-پطرس 5:1-7 کی سچائیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور جس چیز کی ابھی ہمیں سمجھ نہیں آئی اس کے متعلق سوال کریں۔

قلم بند کریں: اپنے سوالوں کو ممکن حد تک واضح طور پر مرتب کریں۔ پھر اپنے سوالات کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

بیان کریں: (گروپ کے تمام ارکان کے دو منٹ تک سوچنے اور لکھ چکنے کے بعد ہر شخص کو اپنا سوال بیان کرنے کا موقع دیں)۔

تاوقت خیال کریں: پھر ان سوالات میں سے چند ایک چنیں اور گروپ میں مل کر ان پر بحث کرنے کے بعد ان سوالات کے جواب دینے کی کوشش کریں)۔

(ان سوالوں کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں جو طالب علم پوچھ سکتے ہیں اور سوالات کی بحث کے متعلق کچھ نوٹس ہیں)۔

5:4

سوال نمبر 1: (مسیح)۔ **کلیسیا کا سب سے بڑا اجنما کون ہے؟**

پراعیس، متی 16:18؛ انسیوں 1:22-1؛ 1-پطرس 2:25؛ 5:4)۔

نوٹس، متی 16:10 میں یسوع فرماتا ہے "میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤنگا"۔

یسوع کلیسیا کا معمار ہے۔

پس یسوع کہتا ہے "میں اپنی کلیسیا بناؤنگا" مبشر یا کلیسیاؤں کے لیڈر یا کوئی اور شخص خود سے کوئی انٹراوی کلیسیا نہیں بناتے۔ ہر کلیسیا کو یسوع بناتا ہے اور لوگوں کو اپنے خادموں کے طور پر استعمال کرتا ہے (1-کرنتھیوں 3:5-11)۔ یسوع مسیح کے بغیر ہم کچھ ایسا کام نہیں کر سکتے جو ابدی قدر رکھتا ہو (یوحنا 15:5)۔

یسوع کلیسیا کا سر ہے

انسیوں 1:22 میں خدا نے یسوع مسیح کو مخلوق کی ہر چیز کا اور کلیسیا کا سر مقرر کیا ہے۔ زمین پر کوئی بھی شخص یہ درجہ نہیں لے سکتا۔ صرف مسیح ہی عالمگیر کلیسیا اور ہر ایک جماعت کا سردار گلہ بان (پاسٹر) ہے (1-پطرس 5:4)۔ صرف مسیح ہی ہماری روحوں کا نگہبان (بشپ) ہے (1-پطرس 2:25)۔

چنانچہ یسوع مسیح عالمگیر کلیسیا اور ہر انٹراوی جماعت کا اب اور ہمیشہ معمار اور سر ہے۔ وہی اکیلا عالمگیر کلیسیا اور ہر انٹراوی جماعت کا ابدی پیشوا ہے۔

سوال نمبر2۔ (رسول) کلیسیا کے بانی پیشوا کون ہیں؟

پڑھیں۔ افسیوں 2:20 ؛ مکاشفہ 21:14 ؛ 1:1- ۔پطرس 5:1۔

نوٹس۔

یسوع کے رسول تاریخ کلیسیا کے بانی تھے۔

رسولوں نے یہودیوں کو انجیل کی منادی کی اور یہودیوں میں پہلی کلیسیا قائم ہوئی (اعمال 2:14,37-42)۔ جب سامریہ میں پہلی کلیسیا قائم ہوئی تو رسول انتہائی ضروری تھے (قیصریہ میں، اعمال 10:1-11) اور پولس کے پہلے مشنری سفر کے دوران اعمال 13:1-14) ۔ پہلی کلیسیا قائم ہوگئی۔

یسوع مسیح کے رسول کلیسیا کی نیو کے پیشوا ہیں۔

بائبل کہتی ہے کہ کلیسیا رسولوں اور نبیوں کی نیو پر قیم کی گئی ہے (افسیوں 2:20)۔ ان رسولوں میں گیارہ یسوع مسیح کے شاگرد تھے اور ایک پولس تھا۔ اس کو خود یسوع مسیح نے بلایا تھا (لوقا 24:45-48 ؛ اعمال 1:21-22)۔ جہاں ایک دعوت نامہ سے انکار کیا جا سکتا ہے وہاں بغیر افرمانی بلاوے سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ بلاہٹ کو ماننا ضروری ہے (اعمال 26:16-18 ؛ 22:14-15 ؛ 9:15 ؛ رومیوں 1:1-14 ؛ 1- کرنتھیوں 9:1,16 ؛ گلتیوں 2:7-9)۔ رسولوں نے یہودیوں، سامریوں اور غیر قوموں میں پہلی تاریخی کلیسیا ئیں قائم کیں (اعمال 11:14-18 ؛ 10:24-25 ؛ 9:31 ؛ 1:8)۔ نبی جس سے مراد ہے الہام اور حوصلہ فزائی کرنے والے مثلاً برنباس، یہوداہ، سیلاس اور سیلاس ان کی مدد کرتے تھے (اعمال 15:32)۔ ان رسولوں اور ان کے مددگاروں نے غیر قوموں کے اندر کلیسیاؤں کے پہلے لیڈروں کو مقرر کیا۔ جو ایلڈر کہلاتے تھے (اعمال 14:23 ؛ ططس 1:5)۔ یہ رسول جانشین نہیں رکھتے تھے کیونکہ اعمال 1:21-22 کے مطابق کوئی اہل نہیں ہوگا۔ پس، رسول کلیسیا کے بنیادی لیڈر تھے (متی 16:18-19 ؛ 18:18 ؛ افسیوں 2:20 ؛ مکاشفہ 21:14)۔ انہوں نے بائبل کے لوگوں کی بڑی بڑی جماعتوں (یہوداہ کی پرانی جنوبی سلطنت سے)۔ سامری (اسرائیل کی پرانی شمالی سلطنت سے مخلوط نسلیں) اور غیر اقوام (پرانے عہدنامہ سے لوگوں کے وسیع علاقہ کے علاقہ) (اعمال 1:8) میں تاریخ کی پہلی کلیسیا ئیں قائم کیں۔

یسوع کے رسول کلیسیاؤں میں بزرگوں (ایلڈرز) کی حیثیت سے کام کرتے تھے۔

1-پطرس 5:1 میں پطرس رسول اپنے آپ کو ایلڈر (بزرگ) کہتا ہے۔ جب پطرس غیر کلیسیوں میں انجیل کی منادی کرتا تھا تو اس نے یہودیوں، سامریوں اور غیر قوموں میں پہلی کلیسیا ئیں قائم کیں اور نئے عہدنامہ کی چند کتابیں لکھیں تو اس نے بطور ایک رسول کام کیا۔ چنانچہ، جب پطرس کلیسیا میں رہتا یا کام کرتا تھا تو اس کا کام کلیسیا کے ایلڈر کا تھا (1-طرس 5:1)۔ دوسرے رسول بھی بطور ایلڈر کام کرتے تھے (اعمال 6:6-4 ؛ یوحنا 31:3 ؛ 3-یوحنا 1) لیکن کیونکہ ان کا بنیادی بلاوا دوسری قوموں میں شاگرد بنانے اور مزید کلیسیا ئیں قائم کرنے کا تھا، وہ جلد ہی اپنی جماعتوں کے لئے مقامی افراد کو مقرر کر دیتے تھے (اعمال 14:23 ؛ ططس 5:1-2)۔

سوال نمبر 3: (ایلڈرز) کلیسیا کے مُقرر کیے ہُوئے پیشوا کون تھے؟

پراھیں۔ اعمال 14:21-23؛ 1-تمتھیس 4:14؛ ططس 1:5؛ 1-پطرس 5:1-2۔

نوٹس۔

یہودی کلیسیاؤں میں ایلڈرز۔

بائبل میں ہم رسولوں (مرقس 3:13-19) اور نگرانوں کی تقرری (اعمال 6:1-7)۔ کے بارے پڑھتے ہیں لیکن ہم یہودیوں کی کلیسیاؤں میں ایلڈرز کی تقرری کے بارے میں نہیں پڑھتے۔ یروشلیم کی کلیسیا میں ایلڈرز کے تقرر کا ذکر پہلی بار اعمال 11:30 میں اور پھر اعمال 15:2 میں ہے لیکن ان کی تقرری کا ذکر کہیں نہیں۔ یہ اس لئے کہ یہودیوں کی کلیسیاؤں میں ایلڈرز کے اختیارات مستقل اور لازمی تھے۔ پرانے عہدنامہ کے زمانہ میں ایلڈر پہلے ہی خدا کے لوگوں کے لیڈر ہوتے تھے یہودی ایلڈر یا تو خاندانوں کے سردار ہوتے تھے یا یہودی معاشرہ کے سردار اور لوگوں کے مقرر کئے ہوتے تھے (خروج 3:16; 18:13-26؛ گنتی 11:16-17؛ استثنا 1:9-18)۔ جب رسولوں نے یہودیوں میں کلیسیائیں قائم کیں تو ایلڈر جو پہلے سے مقرر ہوتے تھے وہی جماعت میں کسی رسمی تقرری کے بغیر برقرار رہتے تھے اس لئے اعمال کی کتاب میں بغیر کسی امتیاز کے ان کا ذکر ہے

غیر قوم کلیسیاؤں میں ایلڈرز۔

غیر قوم کلیسیاؤں میں ایلڈرز کی تقرری کا ذکر خصوصی طور پر ہے کیونکہ غیر قوموں میں ایلڈرز مقرر نہیں تھے۔ چنانچہ رسول یا ان کے ساتھی جنہوں نے ان کلیسیاؤں کی بنیاد رکھی انہوں نے "ہر ایک کلیسیا میں ان کے لئے بزرگ (ایلڈرز) مقرر کئے" (اعمال 14:23؛ ططس 1:5)۔ لفظ "مقرر کرنے" کے لفظی معنی ہیں ہاتھ اٹھا کر چنا وٗ کرنا لیکن یہاں اس کے یہ معنی نہیں ہو سکتے کیونکہ پولس اور برنباس اس کے ماتحت ہیں۔ لفظ کے سادہ معنی ہیں "منتخب، مقرر کرنا یا انتخاب کے مخصوص طریقہ کے بغیر۔ چنانچہ فرض کریں کہ چنا وٗ کا طریقہ کار وہی تھا جیسا کہ اعمال کی کتاب کے شروع میں درج ہے جہاں ایماندار نمہبانوں کا چنا وٗ کرتے اور رسول ان کو مخصوص کرتے تھے (اعمال 6:5-6)۔ پس، ایلڈر کلیسیا کے مقرر کئے ہوئے لیڈر ہوتے تھے (ططس 1:5) اور ایلڈروں کی مجلس ہر انفرادی جماعت کی وقتی قیادت کو قائم کرتے تھے (یونانی Presbuterion، 1-تمتھیس 4:14)۔

بائبل کی تعلیم میں ایلڈر۔

خدا روح القدس کی معرفت ایلڈروں کو مقرر کرتا ہے۔ وہ ان کو کلیسیا کے راہنما بننے کے لئے مقرر کرتا ہے۔ وہ ان کی ذمہ داریاں (کام) بھی وضع کرتا ہے۔

پولس کو کلیسیا کے ایلڈرز (یونانی Prebuterio) کے واسطے (اعمال 20:17) اور ان سے کہنے کے لئے بھیجا کہ "پس اپنی اور سارے گلہ کی خبر داری کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نمہبان ٹھہرایا تا کہ خدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرو جسے اس نے خاص اپنے لہو سے مول لیا" (اعمال 20:28)۔

اور پطرس رسول نے ایشیا کوچک کی کلیسیاؤں کے ایلڈروں کو لکھا (1-پطرس 1:1) "خدا کے اس گلہ کی گلہ بانی (یونانی poimaino) کرو جو تم میں ہے۔ لاچاری سے نمہبانی نہ کرو (یونانی episkopoi) (1-پطرس 5:2)۔

چنانچہ، دونوں رسول واضح تعلیم دیتے ہیں کہ کلیسیا کے راہنما "ایلڈرز" کہلاتے ہیں(اعمال 11:1;15:2,4,6,22;14:23;20:17: 1-تیمتھیس 4:14;5:17؛ ططس 1:1:5-1-پطرس 5:2)۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اصطلاحی طور پر الفاظ "ایلڈرز"، "گلہ بان" نئے عہدنامہ میں باہمی تبدیلی کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

روایتی اور جدید انگریزی الفاظ "Preist"، "Pastor،Bishop" بائبل کے الفاظ "Elder"، "Overseer" اور "Shepherd" سے نکلے ہیں۔ نئے عہدنامہ کے زمانہ میں یہ اصطلاحات صرف ایک ایلڈر کے اختیار اور اس کے کاموں کے معنی دیتی ہیں۔ لیکن دوسری اور تیسری صدی عیسوی میں کلیسیا کی تاریخ میں ان اصطلاحات نے پیرومرشد و عہدوں کے معنی دینا شروع کر دیئے تھے۔ کتابچہ 4، ضمیمہ : 4 قیادت مسیحی کلیسیا میں قیادت کی تاریخی ترقی۔

نئے عہدنامہ کی کلیسیا میں لیڈر شپ ایک نہیں تھی۔ اس وقت جماعت (مقامی کلیسیا) میں صرف ایلڈروں کی جماعت ہوتی تھی جس کو ایلڈروں کی کمیٹی کہا جاتا تھا اور یہ لوگ اس کلیسیا کی ذمہ داری آپس میں بانٹ لیتے تھے۔ لفظ "ایلڈر" راہنما کی روحانی بلوغت، تجربہ اور اس کے فہم کی بڑی عمر کو ظاہر کرتا ہے۔ لفظ "نگہبان" اور "گلہ بان" ایلڈر کے کام کی نوعیت کو بیان کرتا ہے۔ پس کلیسیا کے تمام ایلڈروں کو اپنی جماعت کے نگہبان اور گلہ بان ہونا چاہئے۔ تمام ایلڈروں کے پاس اپنی جماعت کے پاسبانی، تعلیمی اور انتظامی کام ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 4۔ (ساتبان جماعت) کیا نئے عہدنامہ کے دور میں ایلڈروں کے اوپر بھی کوئی اور راہنما ہوتے تھے؟

پڑھیں۔ اعمال 15:1-2,4,6,22؛ اعمال 20:17-28۔

نوٹس

a- ایلڈروں کا اختیارات مساوی لیکن کام مختلف ہوتے تھے۔

بعض ایلڈر کلیسیائی امور چلاتے تھے اور بعض منادی کرتے اور تعلیم دیتے تھے (1-تیمتھیس 5:17)۔ اگر چہ کلیسیا میں ان کے کام مختلف ہوتے تھے تو بھی وہ مل کر ایک ایلڈروں کی کمیٹی بنتے تھے۔ ایک ایلڈر دوسروں سے مقدم یا زیادہ اہم نہیں ہوتا تھا۔

کلیسیا کے کسی بائبل سکول یا تھیولوجیکل سیمنری سے تربیت یافتہ اور دوسرے عام ایلڈروں کے درمیان جو امتیاز اب پایا جاتا ہے نئے عہدنامہ کے دنوں میں نہیں ہوتا تھا۔ خصوصی پاسٹرز اور عام ایلڈروں کے درمیان جو امتیاز اب پایا جاتا ہے یہ نہیں ہوتا تھا۔ کبھی ایلڈر شاگرد بننے کے کام کی تربیت حاصل کرتے اور پھر جماعت کے ایلڈر مقرر ہو جاتے تھے انکو اختیار دیا جاتا تھا (یونانی Cheirotoneo) (اعمال 14:21-23) (یونانی Kathistemi) (ططس 1:5)۔

b- ایلڈروں کی کمیٹی کے ایلڈر ایک دوسرے کی نگرانی کرتے تھے۔

پولس رسول نے افسس کی کلیسیا کے ایلڈروں کو (یونانی Presbuteroi؛ انگریزی elders) صرف گلہ بانی (خیال رکھنے، توجہ دینے) کا ہی کام نہیں سونپا بلکہ ایک دوسرے کی ذمہ داری کا حکم بھی دیا گیا ہے (اعمال 20:17,28)۔

پس، ایلڈروں کی کمیٹی کا ایک ایلڈر دوسرے ایلڈروں کے اوپر اختیار نہیں رکھتا تھا۔ وہ ایک دوسرے کی ذمہ داری کرتے تھے۔ بائبل میں ایسا کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ کسی ایک جماعت یا حاشیہ کلیسیا کے راہنما کو نئے عہدنامہ میں دوسرے ایلڈروں پر فوقیت رہی ہو۔ جدید امتیاز کہ "ایک بشپ" کلیسیا کے باقی سب راہنماؤں کی نگرانی کرتا ہے نئے عہدنامہ میں نہیں تھا۔ "نگہبانی" کا عمل دوسرے ارکان کے ساتھ مل کر ایلڈروں کا کام تھا اور ایسا نہیں تھا جیسا آج بشپ ایلڈروں کے ساتھ سلوک کرتے ہیں۔

c- یروشلیم کا اجلاس، ایلڈروں کی کمیٹی کے اوپر کوئی کونسل یا سنڈ نہیں تھی۔

یروشلیم کا اجلاس (اعمال 15:1-35) انطاکیہ میں سوریہ کی غیر قوم کلیسیا سے آنے والے ایمانداروں کے وفد اور یہودیہ میں یروشلیم کی یہودی کلیسیا کے ایلڈروں کی مسیح کے رسولوں سے ملاقات تھی۔ اجلاس کا مقصد یروشلیم کی کلیسیا کے نومرید یہودیوں کے مسئلہ کو حل کرنا تھا۔ انطاکیہ کی کلیسیا کے غیر قوم نو مریدوں کے پاس آ کر ان کو یہودی شریعت پر چلنے کے لئے مجبور کرتے تھے (اعمال 15:1؛ گلتیوں 1:6-9;4:9-10,17; 5:1-12; 6:12-16)۔ اجلاس یروشلیم سب موجودہ جماعتوں کی نمائندگی کا اجلاس تھا۔ کسی ایک جماعت کو دوسری جماعت پر ہرگز اختیار نہیں دیا گیا تھا اور کسی ایک جماعت کو دوسروں پر اختیار کا دعویٰ نہیں تھا۔

فیصلے (یونانی Dogmata Kekrimata) جو اس اجلاس میں پہنچے دوسری جماعتوں کو دیے گئے مگر یہ ہرگز فیصلے نہیں تھے جو رسولوں کی طرف سے نصیحت کے طور پر کہے گئے اور منظور یا نامنظور کی صورت میں قبول کئے جانے پر مجبور نہیں کیا گیا۔ سارے مسیحیوں کو اس بات پر عمل کرنا تھا وہ بھی بتوں سے کنارہ کشی، ان کو بت پرستی اور جنسی بدکاری کو چھوڑنا تھا (اعمال 16:4) اور اس بات سے مسیحیوں کو بچنا تھا وہ بھی یہودیوں کو ان کے آزاد رویے سے باز رہنا یعنی بتوں کی قربانی کو کھانا، گلا گھونٹے ہوئے جانور کا گوشت کھانا چھوڑنا تھا (اعمال 15:28-29؛ رومیوں 14:1-6)۔ یہ سوال "شریعت" کا نہیں بلکہ "محبت" کا تھا۔

بائبل کے اندر نئے عہدنامہ میں ایک جماعت کے ایلڈروں کی کسی نمائندہ کونسل، سنڈ یا کانفرنس کی فوقیت کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ جدید امتیاز کہ کسی ایک جماعت کی کونسل یا سنڈ یا کانفرنس یا حاشیہ کلیسیا ساری جماعتوں کے ایلڈروں کی نگرانی کرتی ہے نئے عہدنامہ میں نہیں تھا۔

5:2-4

سوال 5 (گلہ بان، نگہبان) ایلڈروں کی کمیٹی کی پہلی ذمہ داری کیا ہے؟

پڑھیں۔ 1-پطرس 5:2-4؛ اعمال 20:28۔

نوٹس۔ ایلڈروں کی پہلی ذمہ داری خدا کے گلہ کے گلہ بان یا نگہبان بننا ہے۔ ایلڈروں کی ذمہ داریاں ہیں "خدا کے گلہ کی گلہ بانی کرو اور نگہبانوں کی طرح خدمت کرو" یہ کلیسیا کے لئے صرف ایک پاسٹر یا کاہن نہیں ہونا چاہئے بلکہ ایلڈروں کی ایک کمیٹی ہونی چاہئے۔ ایلڈروں کی کمیٹی میں سے ہر کسی کو گلہ بان یا جماعت میں ذمہ داریوں کا حامل ہونا چاہئے۔ بطور گلہ بان ایلڈروں کو جماعت کے "نگہبان" ہونا چاہئے (جس طرح یسوع اچھا چرواہا حاشیہ کلیسیا کی نگہبانی کرتا ہے 1-پطرس 2:25)۔ انکو چاہئے کہ جماعت کی بڑھوتی اور اچھی زندگی کو سامنے رکھتے ہوئے جماعت کے ارکان کو خوراک مہیا کریں۔ ان کی گلہ بانی اور راہنمائی کریں۔ ایلڈروں کو چاہئے کہ اپنی ذمہ داری بطور گلہ بان عمل میں لائیں نہ کہ ایک عہدہ سمجھ کر، بلکہ خدمت کو ایک

فرض سمجھ کر نمونے کے طور پر پورا کرنا چاہیے (1-پطرس 4-5:3)۔ ایک ایلڈر کو چاہیے کہ دوسرے ایلڈروں اور جماعت کے ارکان کی بھی خبر داری کرے (اعمال 20:28)۔ اس طرح ارکان اور ایلڈر دونوں دوسروں کے ساتھ جواب دہ تعلق میں کھڑے ہوتے ہیں۔ ایلڈروں کو تھوپنے استادوں کے خلاف جانچتے رہنا چاہیے (اعمال 31-20:28)۔ ایلڈروں کو چاہیے کہ جماعت کے ارکان مثلاً یتیموں، بیواؤں اور ضرورتمندوں کی حقیقی ضرورت کا دھیان رکھنے کے لئے فکر اور محبت دکھائیں۔ ایلڈروں کو بیماروں کے پاس جا کر دعا کرنی چاہیے (یعقوب 5:14)۔

سوال 6: (نگہبان) ایلڈروں کی کمیٹی کی دوسری ذمہ داری کیا ہے؟

پڑھیں۔ 1- تیمتھیس 3:4-5;5:17؛ ططس 1:7۔

نوٹس۔ ایلڈروں کی دوسری ذمہ داری خدا کے لوگوں کی نگہبانی کرنا ہے۔

ایلڈروں کی دوسری ذمہ داری ہے اپنے خاندان اور اپنی کلیسیا کے امور کو "تو آگے چل کر" یا "بندوبست کرنے" (یونانی Proistemi) چلانا ہے (1-پطرس 3:5;5:17)۔ وہ اپنے نمونے سے لوگوں کی رہبری کریں۔ یہ خدا کے گھر کے نگہبان، نگران یا مہتمم ہیں (یونانی Oikonomoi) (ططس 1:7)

یہ یعنی ارکان کی تمام سرگرمیوں اور مال و اسباب کا نظام چلاتی ہے۔ مثال کے طور پر، اجلاس، بشارت، شاگردیت، ترجمتی پروگرام اور جماعت کی دیگر خدمات کا بندوبست کرتے ہیں۔ اگر ایک ایلڈر اپنے خاندان کا بخوبی بندوبست نہیں چلاتا اور اس کی بیوی اور بچوں کو زیادہ توجہ کی ضرورت ہے تو پھر اس کو چاہیے کہ اپنے خاندان کو مطلوبہ توجہ دینے کے لئے اپنے عہدے کو چھوڑ دے (1- تیمتھیس 5-3:4)۔

سوال 7: (اُستاد)۔ ایلڈروں کی کمیٹی کی تیسری ذمہ داری کیا ہے؟

پڑھیں۔ 1- تیمتھیس 3:2;5:17؛ ططس 1:9۔

نوٹس۔ ایلڈروں کی تیسری ذمہ داری خدا کے کلام کے استاد بننا ہے۔

ایلڈروں کی تیسری ذمہ داری ہے "تعلیم دینا" اور "منادی کرنا" اس کو "تعلیم دینے میں ہنر مند ہونا چاہیے" (یونانی didaktkos) (1- تیمتھیس 3:2) اور منادی کرنے اور تعلیم دینے میں ہوشیار (یونانی en logo kaidiaskalia) ہونا چاہیے (1- تیمتھیس 5:17)۔ ان کو "ایمان کے کلام پر جو اس تعلیم کے موافق ہے قائم ہونا کہ صحیح تعلیم کے ساتھ نصیحت بھی کر سکے اور مخالفوں کو قائل بھی کر سکے" (ططس 1:9)۔

ایلڈروں کی اس ذمہ داری میں ہر وہ کام شامل ہے جس کا ذکر بائبل میں ہے۔ بطور ایک استاد، ایلڈر کو چاہیے کہ جماعت کے ارکان کو خدا کی مکمل مرضی میں ہدایت دینے کے لئے بائبل کو استعمال کرے (اعمال 20:27) اور (1- کرنتھیوں 4:6)۔ انہیں چاہیے کہ ارکان کو ان سب باتوں پر عمل کرنے کی تعلیم دیں جس کا حکم یسوع مسیح نے دیا ہے (متی 28:19)۔ ان کو چاہیے کہ غیر مسیحیوں اور مسیحی نما لوگوں کو خدا کے کلام کی منادی کریں۔ ان کو چاہیے کہ جماعت کے ارکان کو تعلیم دیں، ان کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کو نصیحت کریں۔ ان کو چاہیے کہ تعلیمی امور پر بات چیت کریں اور جھوٹی تعلیمات کو باطل کریں۔

5:2-3

سوال 8: (خادم) ایلڈروں کی چوتھی ذمہ داری کیا ہے؟

پراھیں۔ 1-پطرس 5:2-3؛ متی 20:25-28۔

نوٹس۔ ایلڈروں کی چوتھی ذمہ داری خدا اور لوگوں کے خادم بننا ہے۔

ایلڈروں کی چوتھی ذمہ داری "خادم بننا" ہے۔ یسوع نے انہیں پاس بلا کر کہا "تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار ان پر تحکم چلاتے ہیں اور امیر ان پر اختیار جتاتے ہیں۔ تم میں ایسا نہ ہوگا بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے۔ اور جو تم میں اوّل ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے۔ چنانچہ ابن آدم اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اسلئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے" (متی 20:25-28)۔

یہ ذمہ داری ایلڈروں کے راہنما انداز کا خلاصہ پیش کرتی ہے۔ جماعت میں راہنماؤں کو نا فرمانہ انداز دنیا کی قیادت میں نافرمانہ انداز سے بالکل مختلف ہونا چاہئے۔ ایلڈروں کو چاہئے کہ خوشی، آزادی اور شوق سے خدمت کریں۔ یہ اپنے ذمہ لوگوں پر اختیار نہیں جتا سکتے (1-پطرس 5:3)۔ ان کو ایماندارں کے لئے نمونہ ہونا چاہئے۔ ان کو چاہئے کہ تحکم سے کام چلانے کی بجائے نمونہ سے چلائیں۔ ان کو چاہئے کہ خدمت لینے کی بجائے خدمت کریں۔

5:5-6

سوال 9: ایلڈروں کی بابت مسیحیوں کا رویہ کیا ہونا چاہئے؟

محدود اختیار۔

خدا نے ایلڈروں کو اختیار دے رکھا ہے (رومیوں 13:1-2) لیکن ان کا اختیار ان کے کام کی حد تک محدود ہے (اعمال 4:19-20؛ 5:29)۔ جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ بہرحال، ایلڈر خود بھی یسوع مسیح کے اختیار کے ماتحت ہوتے ہیں (جس سے مراد ہے کہ بائبل کے اختیار (درست ترجمانی سے) روح القدس کے اختیار کے ماتحت (جو کبھی بائبل سے متضاد کچھ نہیں کہتا) اور ایلڈروں کی کلیسیا کے اختیار کے ماتحت ہوتے ہیں۔ ایلڈر اپنے ذمہ لگائے گئے کاموں کے علاقوں میں اختیار رکھتے ہیں اور کلیسیا کے ارکان کو چاہئے کہ اپنی قیادت کے تابع رہیں (1-تھسلنیکیوں 5:12؛ عبرانیوں 13:7-17)

چنانچہ، بچانے، تبدیل کرنے اور برکت دینے، کلام اور روح کے وسیلہ سے راہ دکھانے، روحانی نعمتیں دینے، خصوصی کام کرنے اور خصوصی خدمات کے لئے بلانے کا اختیار کلی طور پر یسوع مسیح کا ہے ایلڈروں کا نہیں۔

تابعداری

پطرس رسول تعلیم دیتا ہے کہ "اے جوانو تم بھی بزرگوں کے تابع رہو"۔ 1-پطرس 5:5 میں لفظ "بزرگ" Presbuteroi "پہلے تو عمر رسیدہ شخص کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ یہ "جوان" Veoteroi کا متضاد ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ ان بزرگوں کو بھی پیش کرتا ہے جو کلیسیا کے راہنما ہوتے ہیں

کیونکہ سیاق وسباق (1-پطرس 5:1-4) بزرگوں کا ذکر کرتا ہے۔

عمر رسیدہ آدمیوں اور کلیسیا کے ایلڈروں کے حق میں درست رویہ تابعداری ہے۔ (1-پطرس 5:5-6)۔ چنانچہ، جوانوں کو چاہئے کہ بزرگوں یعنی عمر رسیدہ لوگوں کے تابع رہیں جس میں ایلڈرز شامل ہوتے ہیں۔ درست مسیحی رویہ صرف باہمی تابعداری ہے (افسیوں 5:21)۔ پس عمر رسیدہ لوگوں جس میں ایلڈر بھی شامل ہیں کا اولین فرض جوانوں پر اثر ورسوخ استعمال کرنا ہے اور جوانوں کا اولین فرض عمر رسیدہ لوگوں کے تابع رہنا ہے (جس میں ایلڈرز شامل ہیں) جوان ایمانداروں کو تربیت پذیر ہونا سیکھنا چاہئے۔ جوانوں کا دوسرا فرض بوڑھوں (جس میں ایلڈرز بھی شامل ہیں) پر اثر ورسوخ کو عمل میں لانا ہے (1-تمتھیس 4:12) اور بوڑھوں کا دوسرا فرض (جس میں ایلڈرز بھی شامل ہیں) جوانوں کے اثر ورسوخ کے تابع رہنا ہے (1-تمتھیس 5:1)۔ عمر رسیدہ مسیحیوں اور ایلڈرز کو تربیت پذیر ہونے کی مثال قائم کرنی چاہئے۔

فروتنی

جو روحانیہ کلیسیا کے ارکان اور راہنماؤں سے چاہتا ہے وہ ہے فروتنی۔ پس، ایک فروتن شخص اگر وہ ایلڈر بھی ہو، اپنی اہمیت، قابلیت یا تکمیل پر شیخی مارتا ہے۔ ایک فروتن شخص اپنے آپ پر فخر سے دعویٰ نہیں کرتا۔ وہ کلیسیا میں اپنی طاقت اور اختیار کا دعویٰ نہیں کرتا۔ وہ دوسروں پر مسلط یا حاکم نہیں بنتا (متی 20:25-28، 1-پطرس 5:2-3)۔ ایک فروتن شخص دوسروں کو حقیر نہیں جانتا بلکہ ان کو اپنے سے بہتر سمجھتا ہے (فلپیوں 2:3-4)۔

قدم 4: اطلاق **اطلاقات**

غور کریں: اس عبارت میں کونسی سچائیاں مسیحیوں کے لئے ممکن اطلاقات ہیں؟

بیان کریں اور قلم بند کریں: آیئے ہم ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کریں اور 1-پطرس 5:1-7 سے ممکن اطلاقات کی فہرست بنائیں۔

غور کریں: کونسا ممکن اطلاق ہے جس کو خدا چاہتا ہے کہ آپ اپنا شخصی اطلاق بنائیں؟

قلم بند کریں: اس شخصی اطلاق کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔ اپنے شخصی اطلاق کو بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔

(یاد رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سچائی کا اطلاق کریں گے یا ایک ہی سچائی کا مختلف اطلاق کریں گے۔ ممکن اطلاقات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے)۔

1- 1-پطرس 5:1-7 سے ممکن اطلاقات کی مثالیں۔

5:1 ایک ایلڈر دوسرے ایلڈر سے کوئی کام مکمل کرنے کی درخواست کر سکتا ہے جو یسوع مسیح نے ایلڈر کے سپرد کیا ہوا ہے کیونکہ یہ درخواست بائبل میں بھی قلم بند ہوئی ہے۔ کلیسیا کا ہر رکن ایلڈر کو درخواست کر سکتا ہے کہ بطور ایلڈر اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔

5:2 اگر آپ ایک ایلڈر ہیں تو کلیسیا کے ارکان کے گلہ بان بنیں۔ انہیں خدا کے کلام کی خوراک دیں۔ دعا اور اصلاح کے ذریعے ان کا تحفظ کریں اور خدا کے وعدوں کے ساتھ ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ ایسے ارکان کو تلاش کریں جو گم ہونے والے۔ بیماروں اور بوڑھوں کی خبر لیتے جائیں، بیواؤں کا خیال رکھیں۔

5:2 اگر آپ ایک ایلڈر ہیں تو کلیسیا کے ارکان کی خدمت ہمیشہ بطور نگہبان کریں یعنی خوشی سے کام کریں۔ جو درست نگاہیت رکھتا ہے (پیسہ کا لالچی نہیں) اور جو خدمت کا شوقین ہے۔

5:3 اگر آپ ایلڈر ہیں تو اپنے ذمہ لگے ہوئے ایمانداروں پر ایک مالک کی طرح حکمرانی نہ کریں۔

5:3 اگر آپ ایک ایلڈر ہیں تو ایک نمونہ بن کر کلیسیا کی راہنمائی کریں جس پر ہر کوئی چل سکے۔

5:3,5 جوانوں اور بزرگوں کو چاہئے کہ ایک دوسرے کے تابع رہیں۔ بزرگوں کا پہلا فرض جوانوں پر اثر ورسوخ عمل میں لانا ہے اور جوانوں کا پہلا فرض بزرگوں کے اثر ورسوخ کے تابع رہنا ہے۔ جوانوں کا دوسرا فرض بزرگوں پر اثر ورسوخ رکھنا ہے اور بزرگوں کا دوسرا فرض جوانوں کے اثر ورسوخ کے تابع رہنا ہے۔

5:6 بطور ایک ایلڈر یا کلیسیا کا فرد و فروتن شخص اپنے آپ کو خدا کے قادر ہاتھ کے نیچے رکھے۔

5:7 بطور ایک ایلڈر یا کلیسیا کا فرد وہ اپنی ساری فکریں خدا پر ڈال دیتا ہے کیونکہ وہ آپ کی فکر کرتا ہے۔

2- شخصی اطلاقات کی مثالیں:

a- میں اپنی کلیسیا میں ایک لیڈر اور یوتھ کا استاد ہوں۔ آج میں نے سیکھا ہے کہ ایک مسیحی جس لوگوں کی راہنمائی کرتا ہے ان کی خدمت کرتا ہے۔ پس، وہ ایک نمونہ بن کر راہنمائی کرتا ہے۔ میں بھی ایسا لیڈر رہنا چاہتا ہوں۔ میں وہ نہیں بننا چاہتا جو اپنے ماتحتوں پر حکم چلاتے ہیں بلکہ میں اپنے کام خوشی، شوق اور خاص کر فروتنی سے کرنے والا بننا چاہتا ہوں۔

b- میں اپنی کلیسیا میں ایک ایلڈر ہوں۔ آج بائبل نے مجھے یاد دلایا کہ میرا کام خصوصاً خدا کے لوگوں کا گلہ بان اور خدا کے کاموں کا نگہبان بننا ہے۔ یہ دھیان رکھنا میرا فرض ہے کہ خدا کے کاموں سے خدا کے لوگوں کی خدمت ہو۔ خدا کے لوگوں کو خدا کے کاموں کی تکمیل کے لئے غلط استعمال نہیں ہونا چاہئے۔ مجھے دوسرے ایلڈروں کو یاد دلانا چاہئے کہ خدا کے لوگوں پر نگران بن کر ان کو اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے استعمال نہیں کر سکتے۔ مجھے لوگوں کی نگہبانی کرنی چاہئے۔ ان کو تسلی دینی چاہئے اور اپنے شخصی نمونے سے ان کو قائل کرنا چاہئے۔

قدم5: دُعا **جواب**

آیئے ہم باری باری اس سچائی کے جواب میں خدا سے دُعا کریں جو اس نے ہمیں 1-پطرس 5:1-7 میں سکھائی ہے۔

(آپ نے بائبل سٹڈی کے دوران جو کچھ سیکھا ہے دُعا میں اس کا جواب دیں۔ صرف ایک یا دو نقطوں میں دُعا کرنے کی مشق کریں۔ یاد رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف معاملات کے متعلق دُعا کریں گے)۔

[redacted]

دو دو یا تین تین کے گروپس میں دُعا کرنا جاری رکھیں۔ ایک دوسرے کے لئے اور دُنیا کے لوگوں کے لئے دُعا کریں۔

[redacted]

گروپ لیڈر: گروپ کے ارکان کو یہ تیاری تحریری طور پر دیں یا ان کو اس کی نقل کرنے کے لئے دیں۔

1- عہد۔ شاگرد بنانے کا عہد کریں۔
کسی دوسرے شخص یا لوگوں کی جماعت کے ساتھ مل کر 1-پطرس 5:1-7 کی منادی کریں، تعلیم دیں یا بائبل سنڈی کریں۔

2- خدا کے ساتھ شخصی وقت، ہر روز استثنا 22-14 :18 ;18:9-13 ;17: 14-20 ;16:18-20 ;13:1-5 ;11:13-21 میں سے
نصف باب لے کر خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں۔

3- یاددہانی، نجات یا پیارے ایمان: یوحنا 1:12 ۔ بائبل کی پچھلی یاد کی ہوئی آیات پر روزانہ نظر ثانی کریں۔

4- دعا۔ اس ہفتہ کسی خاص شخص یا چیز کے لئے دعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کر رہا ہے (زبور 5:3)۔

5- شاگرد بنانے کے متعلق اپنی نوٹ بک میں نیا اندراج کریں۔
خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت کے متعلق نوٹس میں اضافہ کریں، یاددہانی کے نوٹس، بائبل سنڈی نوٹس اور اس تیاری کو شامل کریں۔